خلافت لائبریری ربوہ

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

اگست ۱۹۶۶

ایڈیٹر
نسیم سیفی

مولوی مبارک احمد صاحب ساقی مبلغ انچارج لائبیریا مشن براڈکاسٹنگ
سٹیشن سے اسلام کی خوبیوں پر تقریر کر رہے ہیں -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

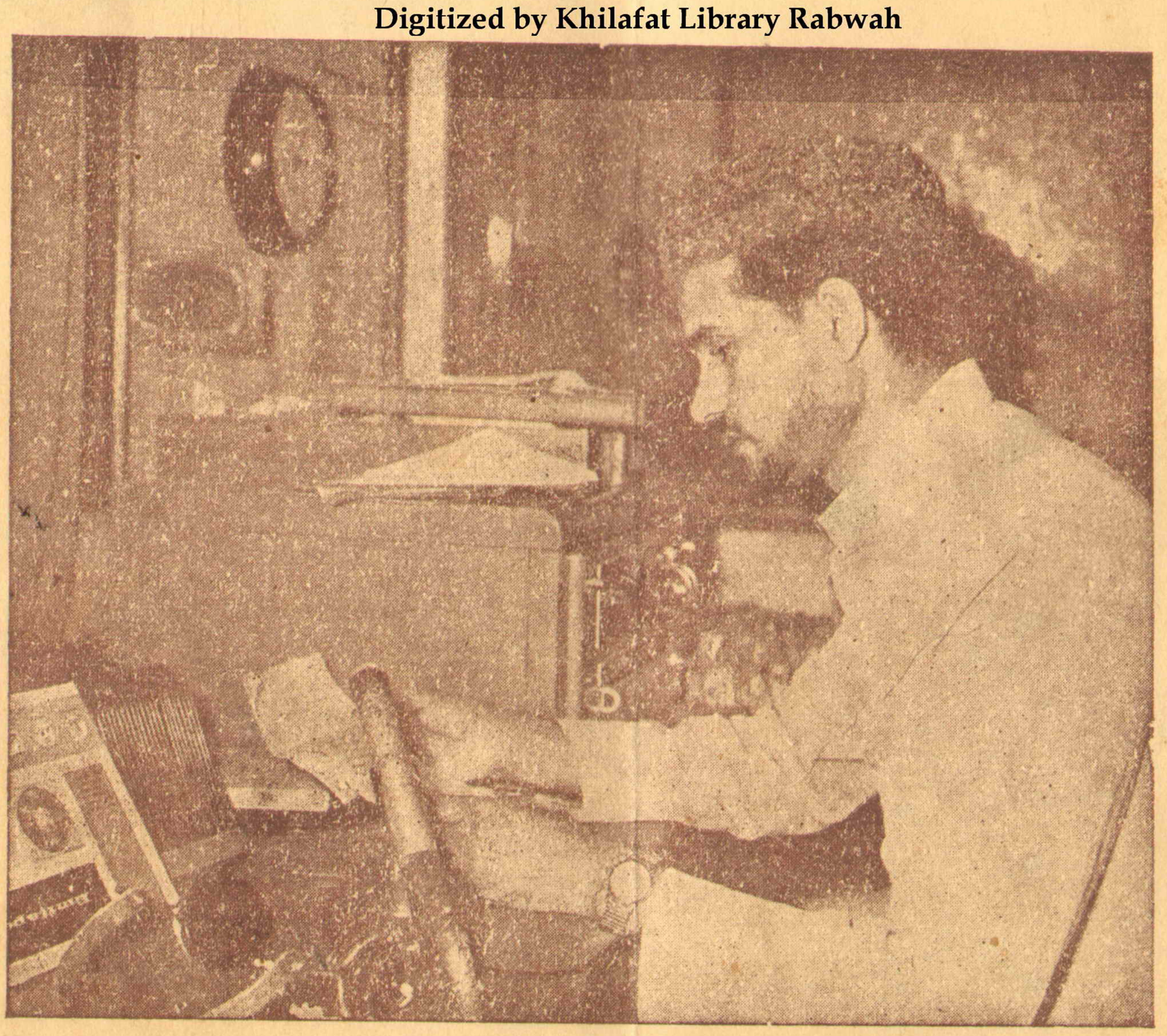

Maulvi Mubarak Ahmad Saqi, Missionary in charge, Liberia Mission, in the studios of the Broadcasting Station, Monrovia (Liberia). He is seen giving a talk on the excellences of Islam.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

— الہام حضرت مسیح موعودؑ —

رشک ارم ہے رونق افزوزی ترقی کا ایئنہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

اگست ۱۹۶۶ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ: ڈیڑھ روپیہ فی پرچہ ۱۵ پیسے

جملہ خط و کتابت بنام مینیجر اینڈ ایڈیٹر ہونی چاہیئے

ترتیب

- فضل عمر فاؤنڈیشن ۲
- بابرکت فوائد ۳
- جماعت ہائے انگلستان کی تیسری سالانہ کانفرنس ۴
- سوئٹزرلینڈ میں جلسہ سیرۃ النبیؐ ۵
- تحریک جدید کی خبریں ۷
- شذرات ۱۰
- خدا تعالیٰ کے بندے کون ہیں؟ ۱۲
- مجاہدین دفتر دوم کے لئے خوشخبری ۱۲
- تبصرے ۱۳
- اشتہارات ۱۳ تا ۱۰

★ ——— ★

- پبلشر:- عبداللطیف
- مطبع:- ضیاء الاسلام پریس
- مقامِ اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان

★ ——— ★

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۲ | ماہنامہ تحریک جدید ربوہ | شمارہ ۸

ظہور ۱۳۴۵ھ ش اگست سنہ ۱۹۶۶ء

فضلِ عمر فاؤنڈیشن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پچاس سال سے زیادہ عرصہ تک حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے جماعت احمدیہ کے ہر فرد کی زندگی ۔ دنیاوی اور روحانی ۔ کو بہتر بنانے کی جو اَن تھک اور پُرخلوص کوششیں کیں ان کی یاد ہر دل میں ہمیشہ تازہ رہے گی اور ہر فرد کا سر بارِ احسان سے عمر بھر جھکا رہے گا۔ زندگی کا کوئی ایسا شعبہ نہیں جس پر حضور کی کوششیں حاوی نہ ہوئی ہوں اور پھر ان کوششوں کے نہایت مفید اور دُور رس نتائج نہ نکلے ہوں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ حضور کی ان کوششوں کا حلقہ صرف انہی لوگوں تک محدود نہیں ہے جو حضور کے عہدِ خلافت میں جماعت کے ساتھ وابستہ تھے بلکہ آنے والی نسلوں کے لئے بھی حضور نے وہ وہ کام کئے ہیں کہ زمانے کے گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کی قدر و قیمت بڑھتی جائے گی اور آئندہ وقتوں کے لوگ بھی حضور کو تذکرِ عقیدت کے پھول پیش کرنے کے لئے بے تاب ہوں گے۔

کون ہے جو ایسے محسن وجود کی یاد کو ٹھوس رنگ میں قائم رکھنے کے لئے بے تاب نہیں۔ کس کے دل میں یہ خواہش موجزن نہیں کہ حضورؓ کے کارناموں کو حضور کے کاموں کے تسلسل کی شکل میں زندہ رکھا جائے۔ لیکن یہ بات ظاہر و باہر ہے کہ انفرادی طور پر ہم میں سے کوئی بھی کسی ایسی بات پر قدرت نہیں رکھتا جو اس خواہش کی تکمیل کا باعث ہو سکے۔ اس انفرادی کم مائیگی ۔ جو ایک نہایت قدرتی بات ہے ۔ کے پیشِ نظر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا قیام فرمایا ہے کہ ساری جماعت مل کر اس خواہش کی تکمیل کر سکے۔ اور حقیقت تو یہ ہے کہ اس فاؤنڈیشن کے قیام سے حضور ایدہ اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے جماعت کے ہر فرد پر ایک بہت بڑا احسان کیا ہے۔

کیا آپ نے فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے اپنا وعدہ لکھوا دیا ہے — اور کیا آپ کا وعدہ نہ صرف مالی استطاعت کے مطابق ہے بلکہ اس عقیدت کے مطابق بھی ہے جو آپ کو حضرت مصلح موعود سے ہے۔ اگر آپ نے ابھی تک وعدہ نہیں لکھوایا تو اب مزید تاخیر نہ کیجئے اور اگر آپ نے وعدہ لکھوا دیا ہے تو اس پر ضرور نظر ثانی کیجئے۔ اگر اس میں زیادتی کی گنجائش ہے تو ضرور اپنے وعدہ میں اضافہ کیجئے۔

فضل عمر فاؤنڈیشن کے ذریعہ جو کام کئے جائیں گے ان کی تفصیل تو طوالت کا باعث ہوگی لیکن مختصراً یہ کہا جا سکتا ہے کہ دنیا کی مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم شائع کئے جائیں گے۔ اصول و فلسفۂ اسلام پر تحقیق کی جائے گی۔ اسلامی تہذیب و تمدن، قانون، فلسفہ، تاریخ، معاشیات وغیرہ پر کتب تصنیف کی جائیں گی اور لائبریریاں اور ریڈنگ روم قائم کئے جائیں گے۔ دنیا کی مختلف زبانیں پڑھانے کا انتظام کیا جائے گا۔ ذہین اور ہونہار افراد کی اعلیٰ تعلیم کا انتظام کیا جائے گا۔ الغرض ہر وہ بات کی جائیگی جس کا کسی نہ کسی رنگ میں اسلام کی ترقی سے تعلق ہوگا اور یہی وہ بات ہے جس کے لئے حضرت مصلح موعود نے اپنی ساری زندگی جدوجہد جاری رکھی۔

فضل عمر فاؤنڈیشن کو مستحکم بنانا آپ کا کام ہے اس کی طرف توجہ دیجئے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے اپنے آپ کو مستحق بنائیے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس بات کی توفیق دے آمین۔

بابرکت فوائد

○ ماہنامہ تحریک جدید کو پڑھ کر جماعت احمدیہ کی بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں شبانہ روز مساعی سے واقفیت حاصل کرنا اور اسے دوسروں کے سامنے پیش کرنا بھی ایک رنگ میں تبلیغی مساعی میں ممد ہونے کے مترادف ہے

○ اس سے آپ کے دل میں کفر و ایمان کی آخری جنگ میں اسلام کی ہمالیاں کامیابی کا یقین پیدا ہوگا۔

○ تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دینے والوں کے لئے آپ کے دل سے دعائیں نکلیں گی جو آپ کے لئے بھی بابرکت ثابت ہونگی اور تبلیغی جہاد میں مصروف کارکنوں کی کامیابی کو بھی قریب سے قریب تر لائیں گی۔

○ آپ کے بچوں کے دلوں میں تحریک جدید کے مجاہد بننے کا شوق پیدا ہوگا۔ اگر آپ یہ تمام۔ اور کئی اور بابرکت فوائد سے بہرہ ور ہونا چاہتے ہیں تو ماہنامہ تحریک جدید خود بھی پڑھیں اپنے بچوں کو بھی پڑھائیں اور اپنے دوستوں، سکولوں، کالجوں، لائبریریوں کو بھی مہیا کریں۔ اس کا سالانہ چندہ صرف ڈیڑھ روپیہ ہے۔

جماعت ہائے احمدیہ انگلستان کی تیسری سالانہ کانفرنس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ کا پیغام

جماعت ہائے احمدیہ انگلستان کا تیسرا سالانہ جلسہ ۶ اور ۷ اگست کو ہونا قرار پایا ہے۔ اس جلسہ کے لئے مکرم وکیل اعلیٰ صاحب نے مندرجہ ذیل پیغام ارسال فرمایا ہے:-

برادرانِ کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

مجھے یہ سنکر مسرت ہوئی ہے کہ آپ اپنی تیسری سالانہ کانفرنس منعقد کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اس اجتماع کو ہر رنگ میں بابرکت کرے اور اس میں شمولیت کرنے والے تمام احباب کو اپنے فضلوں سے نوازے آمین

مَیں اس موقعہ پر آپ کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ جس ماحول میں آپ رہ رہے ہیں اُس میں اسلام کی عملی حالت کو پیش کرنا از بس ضروری ہے اور حقیقت تو یہ ہے کہ اسلام کی تعلیمات کا عملی نمونہ ہی ایک ایسی چیز ہے جو دوسروں کو اسلام کی برتری سے آگاہ کر سکتی ہے۔ اور انہیں اپنی طرف کھینچ کر حلقہ بگوشِ اسلام بنا سکتی ہے۔

اگر آپ اپنے ہر قول اور ہر فعل میں اس بات کو مدِ نظر رکھیں کہ آپ نے اسلامی تعلیم کا نمونہ پیش کرنا ہے، تو مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے یقین ہے کہ انگلستان کے لوگ اسلام سے قریب سے قریب تر ہوتے چلے جائیں گے۔ اور وہ وقت دُور نہیں جب وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی پر فخر کرنے لگیں گے انشاء اللہ تعالیٰ

ایک اور بات جس کی طرف مَیں آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں یہ ہے کہ جماعت کی مضبوطی اور استحکام اس بات کا تقاضا کرتے ہیں کہ ہم سب بھائیوں کی طرح مل جل کر رہیں اور ایک دوسرے سے اسلامی اخوت اور اتحاد کا ایسا مظاہرہ کریں کہ دیکھنے والا یہ سمجھے کہ یہ تو سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح ہیں۔ اتحاد اور باہمی تعاون ہی سے ہم اپنے کام کو بہتر طریق پر کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم اس کی رضا کی راہوں پر چلتے ہوئے اپنی زندگیاں مقید رنگ میں بسر کر سکیں۔

میں آپکے اس جلسہ کے انعقاد کی مبارک باد پیش کرتا ہوں اور ایک دفعہ پھر دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو بابرکت کرے اور آپکو اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین

سوئٹزرلینڈ میں جلسہ سیرۃ النبیؐ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

از مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ

مسجد محمود زیورک میں مورخہ ۲ جولائی ۱۹۶۶ء بروز ہفتہ جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ خاکسار نے اس جلسہ کی صدارت کی برادرم کمال فوسمار سے درخواست کی۔ جنہوں نے حال ہی میں سیرت النبیؐ مصنفہ حضرت سیدنا المصلح الموعودؓ کے ترجمہ کی تکمیل کی ہے۔ اور سارے مسودہ کی نظر ثانی کرکے اسے دوبارہ ٹائپ کیا ہے۔ اشاعت سیرت میں ان کے اس تعاون کے پیش نظر وہ یقیناً اس اعزاز کے مستحق تھے۔ صدر جلسہ نے حاضرات و حاضرین کو خوش آمدید کہا جو لیکچر ہال کے علاوہ مسجد اور زیریں رہائشی منزل میں لاؤڈ سپیکر کے اعلیٰ انتظام کے باعث مستفیض ہو رہے تھے۔ صاحب صدر نے بتایا کہ آج کی تقریب میں اس اعزاز کے حصول کو گو وہ اپنے کو اس کا اہل خیال نہیں کرتے۔ ایک بڑی سعادت تصور کرتے ہیں۔

پہلی تقریر خاکسار کی تھی جس میں خاکسار نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا کے واسطے اسوۂ حسنہ بنانے کے لئے حضور کو مختلف حالات میں سے گزارا۔ آنحضرتؐ کی حیات طیبہ کا ایک حصہ تنگیوں اور تکلیفوں میں سے گزرا۔ تا وہ اخلاق فاضلہ ظاہر ہوں جو سوائے سخت ترمصیبتوں کے ظاہر نہیں ہو سکتے اور دوسرا حصہ فتح مندی، دولت، اقبال و اقتدار میں سے گزرا تا وہ شمائل حسنہ منصۂ شہود پر آئیں جو امارت و بادشاہت، قوت و اقتدار سے تعلق رکھتے ہیں اور پھر مختلف مثالوں سے اس مضمون کی وضاحت کی۔

دوسری تقریر برادرم عبدالرشید فوگل کی تھی آپ نے بتایا کہ آج ہم معلم اعظم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یوم میلاد منانے کے لئے جمع ہوئے ہیں اور میں آنحضورؐ کی تعلیم میں سے صرف ایک یعنی سیاسی و حکومتی نظام کے قیام کے بارہ میں ہدایات اور اسوۂ حسنہ کا ذکر کرونگا۔ آپ نے بڑی خوبی سے اس مشکل اور عالمانہ مضمون کو نبھایا۔ اور نہ صرف قرآن و حدیث بلکہ فقہ سے بھی استفادہ کرتے ہوئے بتایا کہ دنیا کی مشکلات کا علاج صرف اور صرف اسلام کی تعلیم میں ہے۔

ہماری دعوت پر اس تقریب کے لئے جرمنی سے بعض احباب کے ساتھ ترکوں کے ایک امام نورالدین بلدرم آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے چند منٹ ترکی زبان میں خطاب فرمایا۔

ان کے بعد ڈاکٹر محمد عزیز الدین حسن نے (جو چھ سات زبانیں جانتے ہیں اور باوجود جماعت میں شامل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہ ہونے کے ہر خدمت کو سعادت سمجھتے ہوئے ہمیشہ تعاون فرماتے ہیں) سیرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تقریر فرمائی۔ پھر مسٹر کہر دمان تونابلو نے جو نیویارک یونیورسٹی میں ڈاکٹریٹ کے طالب علم ہیں، میری تقریر کے ایک حصہ کا ترکی ترجمہ پیش کیا۔

تقاریر کے بعد ایک دوست نے تلاوت قرآن کریم کی۔ اور آخر میں صاحب صدر نے بڑے ولولہ سے بیان کیا کہ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آج قرآن کریم کے مقابلہ میں کوئی کتاب نہیں اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم جیسا کوئی رسول نہیں دنیا کی نجات اس صحیفہ کی تعلیم کو تسلیم کرنے اور اس مقدس اسوہ کے مطابق زندگیوں کو ڈھالنے میں ہے۔ خاکسار کی طرف سے شکریہ کے بعد یہ اجلاس تکمیل پذیر ہوا

اس تقریب میں شریک ہونے والوں کی مہمان نوازی کا خاص اہتمام کیا ہوا تھا۔ محترم میاں عبدالسلام صاحب محترم صاحبزادہ میراحمد الدین علی خان صاحب محترم سلیمان محترم محمد یلدرم محترم احمد کرامان اور محترمہ فوزیہ بگانین۔ محترمہ عائشہ اور محترم مسٹر حسین اور دیگر احباب و خواتین نے اس خدمت کو بڑی خوبی سے ادا کیا اور چونکہ عید کی طرح اژدہام کثیر نہ تھا اس لئے بہتر ضیافت ممکن تھی۔

اس اجلاس میں سوئٹزرلینڈ کے دیگر حصوں سے نہ صرف احمدی بلکہ غیر از جماعت اور غیر مسلم بھی آئے۔ ڈاکٹر انجینئر یونیورسٹی کے طلبا غرضیکہ اچھے علمی طبقوں کے احباب موجود تھے اور مختلف ممالک کی نمائندگی کے لحاظ سے سوئٹزرلینڈ کے علاوہ یہ جرمنی اٹلی۔ فن لینڈ۔ امریکہ۔ لیبیا۔ الجزائر۔ مراکش۔ مصر۔ ایران۔ ترکی۔ ہندوستان اور وطن عزیز پاکستان یعنی ۱۴ ممالک میں سے تھے۔

اس اجلاس میں شرکت نے احباب کو سیرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے جس طرح روشناس کرایا اس کا اظہار زبانی و عملی رنگ میں دونوں طرح ہوا ایک نے اپنے تاثر کا اس طرح اظہار کیا کہ ہمیں تو معلوم ہی نہ تھا کہ یہ اسلام ہے۔

ایک خاتون نے جو خود ٹیچر عالمہ ہیں نہ صرف یہ کہ کئی زبانیں جانتی ہیں بلکہ موجودہ مذاہب کے علاوہ فراعنہ مصر وغیرہ کے مذہبی اعتقادات وغیرہ کے بارہ میں بہت مطالعہ رکھتی ہیں کہا کہ تقریریں بے شک بڑی مفید ہیں بڑا فائدہ ہوا ہے۔ لیکن سیرت کے متعلق مواد ہر ماہ آپ کی طرف سے شائع ہوتے رہنا چاہیئے تا لوگوں کے مطالعہ میں آئے اور مستقل اثر پیدا کرنے کا باعث ہو۔ ایک علم دوست نے مزید مطالعہ کے لئے سیرت النبی مصنفہ حضرت المصلح الموعود رضؓ اور اسلام از محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب حاصل کیں۔

ہر ایسی مجلس اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک نیک خیالات کی رو پیدا کرنے اور قلوب سے اسلام کے بارہ میں ظلمتوں کے دور کرنے کا باعث ہوتی ہے۔ اللہ وہ وقت جلد لائے کہ یہ ملک اور سارا یورپ انسانیت کے اس محسن اعظم کا مقام عالی شناخت کر سکے اور انسان پھر اس اسوۂ حسنہ کے مطابق اپنی زندگی ڈھال سکے جو آج سے

تحریکِ جدید کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ بشیر الدین صاحب محمود

سیرالیون

مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر مبلغ انچارج اطلاع دیتے ہیں کہ سیرت النبیؐ کا جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت اہتمام سے منعقد کیا گیا۔ تین ہزار کے قریب مسلمان اور غیر مسلم دوستوں نے اس میں شرکت کی۔ تقاریر کرنے والوں میں مکرم بشیر صاحب کے علاوہ مکرم مصطفےٰ صاحب اور خطیب اسکندری سابق سفیر برائے نائیجیریا اور نیشنل اسمبلی کے سپیکر شامل تھے۔

تمام مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ آنحضرتؐ کی ولادت کی تقریب منانے کی اصل غرض یہی ہے کہ حضورؐ پُرنور کی تعلیمات کو اپنایا جائے۔ اور اپنی زندگیوں کو حضورؐ کے نمونہ پر ڈھالا جائے۔

سیرالیون مشن اس وقت دو سیکنڈری سکول نہایت کامیابی کے ساتھ چلا رہا ہے اور کوشش جاری ہے کہ عنقریب ہی تیسرا سیکنڈری سکول بھی کھول دیا جائے۔ مسلمانان سیرالیون احمدیہ مشن کی تعلیمی کوششوں کو منظر استحسان دیکھتے ہیں۔

امریکہ

مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب بنگالی مبلغ انچارج احمدیہ مشن امریکہ اطلاع دیتے ہیں کہ امریکہ کی جملہ جماعتوں نے یوم التبلیغ منایا اور نزدیک و دور جاکر مختلف حلقوں میں اسلام کا پیغام پہنچایا۔ اس موقعہ پر بعض مفید اور ضروری پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔

لجنہ اماء اللہ نے اس موقعہ پر ایک عشائیہ کا انتظام کیا۔ جس میں شرکت کے لئے نہ صرف احمدی مستورات بلکہ غیر از جماعت مستورات کو بھی دعوت دی گئی تھی اور اس طرح نہایت اچھی فضا میں دلپسند طریق پر مختلف امور کے متعلق گفتگو کا موقعہ ملا۔

مکرم سید جواد علی صاحب، مکرم میجر عبدالحمید صاحب اور مکرم شکر الٰہی صاحب حسین کے خطوط اور ان کی ڈائریوں سے بھی پتہ چلا کہ ان کے حلقہ کار میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسلام کا چرچا بڑھ رہا ہے۔ لوگ روز بروز زیادہ سے زیادہ دلچسپی لے رہے ہیں۔

ہالینڈ

مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب فرماتے ہیں کہ چند روز ہوئے جمعہ کے دن اساتذہ ٹریننگ کالج کی ایک کلاس ایک طے شدہ پروگرام کے مطابق اپنے پادری کی معیت میں مسجد میں آئی۔ جن کے

سامنے مکرم حافظ صاحب نے اسلام کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد اساتذہ کرام کو سوالات کی اجازت دی گئی۔ چنانچہ ایک اچھی خاصی دلچسپ بحث کی صورت پیدا ہو گئی۔ اس ملاقات کے اختتام پر جملہ احباب نے جذبات تشکر کا اظہار کیا۔ اور یہ خواہش کی کہ انہیں اسلام کے متعلق مزید واقفیت بہم پہنچانے کا انتظام کیا جائے۔

برادرم عبدالحکیم صاحب اکمل نے ان تمام احباب کو مسجد دکھائی اور اس طرح اسلام میں مسجد کی اہمیت سے بھی انہیں آگاہ کیا۔ یہ کلاس ۲۸ طلباء پر مشتمل تھی۔

انگلستان

جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ کا تیسرا جلسہ سالانہ مورخہ ۶، ۷ اگست بروز ہفتہ اتوار منعقد ہو رہا ہے ۶ اگست کے جلسہ کی کارروائی انگریزی زبان میں ہوگی اور ۷ اگست کا دن اردو پروگرام کے لئے وقف ہوگا۔ اس جلسہ میں مکرم و محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تقریر کا موضوع یہ ہوگا۔

"The need of religion in the nuclear age"

اس تقریر کے علاوہ مکرم جناب بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لنڈن مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری مبلغ جرمنی اور مکرم شیخ نذیر احمد صاحب بشیر نائب امام مسجد لنڈن بھی تقاریر فرمائیں گے۔ گلاسگو کے مکرم محمود احمد صاحب مختار سیرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے متعلق کچھ بیان فرمائیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ تمام تقاریر اردو میں ہونگی۔ اسی طرح مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی کسی منتخب موضوع پر اردو میں تقریر فرمائیں گے۔

سنگاپور

سنگاپور سے ہمارے مبلغ محمد عثمان صاحب چینی جنہوں نے ایک لمبے عرصہ تک ربوہ میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد حال ہی میں تبلیغ کا فریضہ سرانجام دینا شروع کیا ہے۔ اپنے ایک حالیہ خط میں لکھتے ہیں کہ گذشتہ چند ایام میں متعدد چینی احباب سے واقفیت پیدا کی گئی۔ اور انہیں احمدیت کی خصوصی تعلیمات سے آگاہ کیا گیا۔ ان میں سے بعض دوستوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ احمدیت عین اسلام ہے اور اس وقت اسلام کی خدمت میں احمدیہ جماعت بالکل اسی طرح مصروف ہے جس طرح قرون اولےٰ کے مسلمان۔ آپ نے فارموسا کے ایک صحافی۔ لوکل اخبار کے دو رپورٹروں کو اور ایک سکول کے ہیڈ ماسٹر کو چینی زبان میں اسلامی لٹریچر دیا۔ چینی زبان میں چھپنے والے ایک اخبار من پاؤ MIN PAO نے مکرم مولوی محمد عثمان صاحب کا ایک انٹرویو تفصیل سے چھاپا۔ جس میں جماعت کے کام کا بھی وضاحت سے ذکر کیا۔

سکنڈے نیویا

مکرم کمال یوسف صاحب مبلغ انچارج سکنڈے نیویا کی ارسال کردہ رپورٹ مظہر ہے کہ برادرم محمود الحسن صاحب نے ایک کالج میں اسلام کے متعلق ایک نہایت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کامیاب تقریر کی سامعین ایک مقامی احمدی سے اسلام کے متعلق ایسی دلچسپ اور مفید تقریر سنکر بہت محظوظ ہوئے۔

نائیجیریا مشن کا شائع کردہ رسالہ

An Out Line of Islam

اور اس کے علاوہ نمائندہ۔ دونوں کو سائیکلو سٹائل کرکے دوستوں تک پہنچایا گیا۔ تقاریر کے سلسلہ میں برادرم نور احمد صاحب بولستاد بھی قابل ذکر ہیں انہوں نے بھی اسلام پر تقریر کی اور سامعین کے سوالات کے جواب دیئے۔

برادرم میڈن صاحب نے پاکستان کے دفاع کے سلسلہ میں ایک سرکلر لیٹر اخبارات کو ارسال کیا جو اخباروں نے نمایاں طور پر اسے اپنے کالموں میں جگہ دی۔ برادرم کمال یوسف صاحب کا ایک انٹرویو ٹیلی ویژن پر دکھایا گیا۔

احمدیہ مسجد جس کا سنگ بنیاد حال ہی میں مکرم و محترم وکیل اعلیٰ صاحب نے رکھا تھا تیزی سے پایہ تکمیل کو پہنچ رہی ہے۔

مارشس

مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر جو حال ہی میں مارشس اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے تشریف لے گئے ہیں۔ اپنے خط محررہ ۸ جون میں تحریر فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تبلیغی اور تربیتی سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں۔ آپ نے مارشس کے چیف منسٹر ڈاکٹر رام غلام صاحب سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کے دوران آپ کے ساتھ جماعت کے پانچ دیگر افراد بھی موجود تھے اس موقعہ پر آپ نے چیف منسٹر صاحب کو قرآن کریم (انگریزی ترجمہ) لائف آف محمد (ہندی زبان میں) اور بعض دیگر کتب انگریزی اور فرانسیسی زبان میں ترجمہ شدہ بھی پیش کیں جو چیف منسٹر صاحب نے نہایت خندہ پیشانی سے قبول کیں۔ اس ملاقات کا ذکر نہ صرف مختلف اخبارات نے شائع کیا بلکہ ٹیلی ویژن پر بھی یہ ملاقات دکھائی گئی

مکرم منیر صاحب نے عربی اور اردو کی کلاسوں کا بھی اہتمام کیا ہے۔ ان کلاس میں احمدی احباب کے علاوہ بعض غیر احمدی دوست جن میں بعض مساجد کے امام بھی شامل ہیں شریک ہوتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات

• عیسائیت کا مستقبل

یوں تو ہر طرف سے یہ آواز آ رہی ہے کہ اسلام اور مسلمان ترقی کی راہ پر گامزن ہیں اور عیسائیت پسپا ہو رہی ہے لیکن افریقہ جو کہ کفر و ایمان کی جنگ کا اصل میدان ہے اور خاص طور پر مغربی افریقہ جہاں عیسائیت نے خوب خوب پاؤں پھیلائے ہوئے ہیں وہاں تو یہ آواز ایک گونج کی سی صورت پیدا کرتی چلی جا رہی ہے۔ عیسائی پادریوں کے گرجوں میں وعظ اور اخبارات کے کالم اس بات کی کھلم کھلا شہادت پیش کر رہے ہیں کہ عیسائیت کی پسپائی عیسائیوں کے لئے ایک اچھی خاصی سردردی کا باعث ہے۔

حال ہی میں نائیجیریا کے اخبار سنڈے ٹائمز نے ۲۶ جون کی اشاعت میں ایک مفصل رپورٹ شائع کی ہے جس میں مختلف قسم کے لوگوں کے خیالات کو پیش کیا گیا ہے۔ پادری الزام پیش ہیں اور ان سب کو یہ شکوہ ہے کہ عیسائیوں کی اخلاقی حالت گر رہی ہے اور اک خاص وجہ زیادہ تر یہ ہے کہ ان کے پادری بھی کوئی اچھا نمونہ نہیں پیش کرتے۔

لیگوس کے آنگلیکن بشپ نے مشرقی نائیجیریا کی یونیورسٹی میں تقریر کرتے ہوئے صاف الفاظ میں یہ بات کہی کہ عیسائیت نے افریقہ کے لئے وہ کچھ نہیں کیا جو اس مذہب نے دوسرے ممالک کے لوگوں کے لئے کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ عیسائیت کا اصل امتحان تو افریقہ میں ہی ہونا تھا اور وہیں یہ ناکام رہی ہے۔ دوسرے لوگوں کے لئے عیسائیت نے چاہے کچھ ہی کیا ہو مگر افریقہ کے لئے یہ کچھ نہیں کر سکی تو افریقہ کے لوگ عیسائیت سے کیوں چمٹے رہیں گے۔ غور کرنے والے لوگ یہ سوچنے پر مجبور ہیں کہ کہیں لوگوں کے جوق در جوق حلقہ بگوش اسلام ہونے کی یہی وجہ تو نہیں کہ جہاں عیسائیت ناکام رہی ہے وہاں اسلام نے لوگوں کو روحانی زندگی بھی عطا کی ہے اور دنیاوی امور میں بھی پوری پوری ماہ تمامی کی ہے اور مدد بھی دی ہے۔

بات یہ ہے کہ کسی مذہب یا کسی نظریے کی اصلی حقیقت تو اس وقت کھلتی ہے جب اسے عملی زندگی میں پرکھا جاتا ہے۔ یوں کہنے کو تو آسمان کے تارے بھی توڑے جا سکتے ہیں لیکن آسمان کے تارے توڑ کر تو دیکھئے وہاں تک ہاتھ پہنچتا بھی ہے یا نہیں۔ اور اگر ہاتھ پہنچ ہی جائے (اور یہ بات ہے ہی ناممکن) تو وہ تارے ٹوٹتے بھی ہیں یا نہیں۔ عیسائیت کی تعلیم بھی کچھ ایسی ہی ہے۔ (سنڈے ٹائمز کا تراشہ ہمیں برادرم اے آئی یوسف صاحب نے لیگوس سے بھیجا ہے اللہ انہیں جزائے خیر دے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

• مسلمانانِ عالم کی ذمہ داری

کراچی میں پروفیسر ڈاکٹر چارلس ایڈیس نے انسٹی ٹیوٹ آف انٹرنیشنل افیرز میں تقریر کرتے ہوئے کہا ہے کہ افریقہ میں اسلام عیسائیت کی نسبت بہت زیادہ مقبول ہے اور کہ وہاں اگر ایک شخص عیسائیت قبول کرتا ہے تو اس کے مقابلہ میں نو اشخاص حلقہ بگوش اسلام ہوتے ہیں۔

پروفیسر مذکور بورڈ آف اسلامک سٹڈیز امریکہ کے چیئرمین ہیں اور عیسائیت اور اسلام کی ایک دوسرے سے بازی لے جانے کی کشمکش پر ان کی نہایت گہری نظر ہے۔ انہوں نے اس بات کا اعتراف کیا کہ اسلام میں برادری دیگر تمام مذاہب سے زیادہ ہے اور خاص طور پر مسلمانوں کے آپس کے تعلقات تو قابل رشک ہیں کیونکہ وہاں ان میں نسلی امتیاز ہے اور نہ رنگ کی تمیز بلکہ اسلامی احکام کے مطابق یہ سب لوگ آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

پروفیسر موصوف نے یہ بھی کہا کہ مسلمانوں کے آپس کے تعلقات دنیا بھر کی معاشی زندگی پر نہایت اچھا اور گہرا اثر ڈال سکتے ہیں۔ انہوں نے تمام مسلمانوں کو اس امر کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی ہے۔ کہ وہ اپنی ذمہ داری کو پوری طرح سمجھنے کی کوشش کریں اور دنیا کے مستقبل کو بہتر بنانے کے لئے اسلامی تعلیمات پر زیادہ سے زیادہ عمل کرنے کی کوشش کریں۔

پروفیسر ایڈیس صاحب کی اس تقریر کا خلاصہ انڈس ٹائمز (Indus Times) کے پندرہ مئی ۱۹۶۶ء کے شمارہ میں شائع ہوا ہے۔ اور اس کا تراشہ ہمیں برادرم عبدالمجید صاحب نیاز نے ارسال کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے آمین

خریدار اصحاب کو

یاددہانی

اگر آپ کا چندہ ختم ہو چکا ہے تو مہربانی فرما کر اگلے سال کے لئے چندہ کی ادائیگی میں تاخیر نہ کریں۔ آپ ڈیڑھ روپیہ کی رقم لوکل جماعتیں بھی ادا کر سکتے ہیں۔ ہمیں صرف اطلاع دے دی جائے کہ ادائیگی کر دی گئی ہے۔ پرچہ آپ کے نام جاری رہے گا۔ اگر علم ادائیگی کی وجہ سے پرچہ آپ کے نام بند ہو گیا۔ اور کچھ عرصہ کے بعد آپ نے پرچہ پھر جاری کروایا تو پرچہ کے وہ الشوع جو آپ کو نہ ملے ہوں گے ان کو دوبارہ حاصل نہ کیا جا سکے گا۔ مہربانی فرما کر پرچہ جاری رکھنے کے لئے سال بھر کا چندہ بلا تاخیر ادا فرمائیں۔

(مینیجنگ ایڈیٹر)

رسالہ "تحریک جدید" میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقف زندگی

خدا تعالیٰ کے بندے کون ہیں؟

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یہ وہی لوگ ہیں جو اپنی زندگی جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دی ہے اللہ تعالیٰ ہی کی راہ میں وقف کر دیتے ہیں اور اپنی جان کو خدا کی راہ میں قربان کرنا اپنے مال کو اس کی راہ میں صرف کرنا اس کا فضل اور اپنی سعادت سمجھتے ہیں۔ مگر جو لوگ دنیا کی املاک اور جائداد کو اپنا مقصود بالذات بنا لیتے ہیں۔ وہ ایک خوابیدہ نظر سے دنیا کو دیکھتے ہیں مگر حقیقی مومن اور صادق مسلمان کا یہ کام نہیں ہے۔ سچا اسلام یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کر دیں تاکہ وہ حیات طیبہ کا وارث ہو۔ چنانچہ خود اللہ تعالیٰ اس للہی وقف کی طرف ایما کر کے فرماتا ہے

ومن اسلم وجھہ للہ فھو محسن
فلہ اجرہ عند ربہ ولا خوف
علیھم ولا ھم یحزنون

اس جگہ اسلم وجھہ للہ کے معنی یہی ہیں کہ ایک نیستی اور تذلل کا لباس پہنکر آستانہ الوہیت پر گرے۔ اور اپنا جان، مال، آبرو غرض جو کچھ اس کے پاس ہے خدا ہی کے لئے وقف کرے اور زید اور اس کی ساری چیزیں دین کی خادم بنا دے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹)

مجاہدین دفتر دوم کے لئے خوشخبری

انیس سالہ کتاب کی اشاعت کا اہتمام

حسب ارشاد سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مجاہدین دفتر دوم تحریک جدید کی انیس سالہ مالی قربانیوں کا ریکارڈ (۱۹۴۴/۱۹۴۵ تا ۱۹۶۲/۱۹۶۳) کتابی صورت میں شائع کرنے کا اہتمام وکالت مال تحریک جدید کر رہی ہے۔ ہر مخلص احمدی کی دلی خواہش ہوگی کہ اس یادگاری کتاب میں شامل ہو کر وہ آئندہ آنے والی نسلوں کی دعاؤں سے تا قیامت مستفید ہوتا رہے۔

پس ایسے احباب جنہوں نے دفتر دوم میں باقاعدگی کے ساتھ یا جزوی طور پر حصہ لیا ہے وہ دفتر ہذا سے تفصیلات کے لئے رجوع فرمائیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ان افراد کو بھی شمولیت کا موقعہ بہم پہنچایا ہے جو اس میں بے قاعدگی سے شامل ہوتے رہے ہیں۔ گویا ان کے لئے اب بھی موقعہ ہے کہ وہ اپنے خالی لوں کا چندہ دے کر اس یادگاری کتاب میں شامل ہو جائیں

خاکسار: مشیر احمد
وکیل المال اول تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبصرہ

تبراس المومنین فی کلام سید المرسلین

مرتبہ مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری

مکرم مولانا ابو العطاء صاحب جماعت میں ایک نہایت معروف ہستی ہیں۔ آپ کو نہ صرف بلاد عربیہ میں تبلیغ اسلام کا موقعہ ملا ہے بلکہ پاک و ہند کے چپہ چپہ پر آپ کی آواز اعلائے کلمۂ اسلام کے لئے گونجی ہے اور جماعت کی ترجمانی کوششوں میں بھی آپ کا خاصہ دخل ہے۔ تبراس المومنین مکرم مولانا صاحب کی مرتبہ ایک سو احادیث کا مجموعہ ہے اور اب تویں بار چھپا ہے۔ قیمت ۳۱ پیسے۔ ملنے کا پتہ۔ مکتبہ الفرقان ربوہ

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام - مولفہ سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اپنی تحریروں سے مرتب کردہ۔ حضور کے عقائد، ذاتی اور خاندانی حالات، دعاوی اور نصائح وغیرہ کا بیش بہا ذخیرہ۔ ناشر الجمعیۃ العلمیہ للجامعۃ الاحمدیہ ربوہ۔ قیمت بیس روپے۔

اچھوتے اور بے مثل

ڈیزائنوں میں بیش بہا شاہکار کیلئے

انگوٹھیاں

فرحت علی جیولرز

دی مال لاہور

فون نمبر ۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اولاد ایک بہت بڑی نعمت ہے

حبوب مفید اٹھرا

مرض اٹھرا کا کامیاب

اور شافی علاج ہے

- فی شیشی پانچ روپے
- مکمل کورس ۱۵ روپے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ہمدرد نسواں

اسقاط حمل یا بچوں کا پیدا ہو کر

فوت ہو جانا اس کا مجرب اور

مفید علاج۔

قیمت مکمل کورس ۲۰ روپے

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

تبلیغی ماہنامہ "الفرقان" ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے تحریر فرمایا کہ

(ا) "رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے۔ کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو۔ کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے"۔

(ب) "مخیر اور مستطیع احمدی احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے"۔

سالانہ چندہ ۶۰ روپے

منیجر الفرقان ربوہ

ھُوَالشَّافِی

چند مفید اور مجرب نسخے

- "بے بی ٹانک" بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، مٹی کھانے کی عادت اور دانت نکالنے کی تکالیف کا کامیاب علاج ہے
- "لیکوریا" لیکوریا سیلان الرحم کے لئے اکسیر ہے ۴ روپے
- "سپیشل کورس" طاقت کی خاص دوا ۱۰ روپے
- "ری جووی نیٹنگ کورس" سپیشل کورس سے بھی زیادہ طاقتور ۳۰ روپے
- "پینز کیور" جوڑوں کی درد کا مکمل علاج۔ دس روپے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر جو آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں، مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

سرمہ خورشید

ایک عجوبۂ روزگار سرمہ

دھند، غبار۔ خارش، کرکرے، موتیا وغیرہ امراض چشم کے لئے نہایت اکسیر اور لاجواب ہے

قیمت ۷۵ پیسے

تریاق اٹھرا

اسقاط حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مشہور عالم گولیاں قیمت مکمل کورس ۱۵ روپے۔

نور نظر

اولاد نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی بہترین تجویز۔ مکمل اعلیٰ اجزاء سے تیار کردہ۔ قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے

انگزینا

یہ گولیاں معدہ کو طاقت دیتی۔ نظام ہضم کی اصلاح کرتی ہیں۔ عصبی اور ریحی جوڑوں کے دردوں کو دور کرکے توانائی بحال کرتی ہیں۔ قیمت فی شیشی ۲ روپے محصول

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افروڈور

جرمنی کی ایک نادر دوائی

-- ذہنی پریشانی
-- کام کو جی نہ چاہنا
-- ذہنی کھچاؤ
-- چڑچڑا پن
-- جلد غصہ آجانا
-- ذہنی انتشار
-- جلد تھک جانا
-- بے حد کمزوری
-- مردانہ بانجھ پن

گولیاں

جرمنی کی بنی ہوئی افروڈور گولیاں بے حد مفید ہیں۔ استعمال کے ایک ہفتہ کے بعد آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی طاقت اور تندرستی کا احساس پائینگے

۵۰ گولیوں کی قیمت ۱۵ روپے علاوہ محصول ڈاک

شفا میڈیکو

سوداگران انگریزی ادویات چوک میو ہسپتال لاہور

فون نمبر ۶۳۶۹۳ / ۳۲۱۱